احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 16 نومبر 2007ء

روزنامہ

# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان



Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org



جمعہ 16 نومبر 2007ء 5 ذیقعدہ 1428 ہجری 16 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 260


## اللہ کی پکڑ

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے مگر جب گرفت کر لے تو پھر اسے چھوڑتا نہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی کہ اللہ کی پکڑ بہت دردناک اور سخت ہے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب وکذلک اخذربک حدیث نمبر:4318)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔

کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔ تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی تم میں زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں خدا کی لعنت سے خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔

جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصور وار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کیے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے۔ کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔ احمق ہے وہ دشمن جو ان کا قصد کرے۔ کیونکہ وہ خدا کی گود میں ہیں اور خدا ان کی حمایت میں۔

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد19 ص 12تا20)

میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں، یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے۔ یا چھوٹا کون ہے یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے ......... جو شخص کسی کو چڑاتا ہے وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو، تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔

(ملفوظات جلد 1 ص 23)

## عشرہ وقف جدید

(23 نومبر تا 2 دسمبر 2007ء)

۞ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے امراء صدر صاحبان، سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ عشرہ وقف جدید 23 نومبر 2007ء جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض ومقاصد اور اہمیت پر دیا جائے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

(باقی صفحہ 11 پر ☜)

## مستحق طلبہ کی امداد

۞ غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے ”امداد طلباء“ کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 13۔اکتوبر 2007ء کو خطبہ عیدالفطر میں اس مد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”پھر طلباء کی امداد کا ایک فنڈ ہے...... تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلباء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلباء کی مدد ہو سکتی ہے...... اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔“ (الفضل انٹرنیشنل 26/اکتوبر 2007)

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 459)

## دبستان ادب میں ایک لطیف محاورہ کا اضافہ

سلطان القلم سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود نے اپریل 1901ء کے دوران دربار عام میں یہ باریک نکتہ بیان فرمایا۔

ابتدائی رویاء یا الہام کے ذریعہ سے خدا بندہ کو بلانا چاہتا ہے مگر وہ اس کے واسطے کوئی حالت قابل تشفی نہیں ہوتی۔

چنانچہ بلعم کو الہامات ہوتے تھے مگر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے کہ لو شئنا لرفعنہ ثابت ہوتا ہے کہ اس کا رفع نہیں ہوا تھا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے حضور میں وہ کوئی برگزیدہ اور پسندیدہ بندہ ابھی تک نہیں بنا تھا۔ یہاں تک کہ وہ گر گیا۔ ان الہامات وغیرہ سے انسان کچھ بن نہیں سکتا۔ **انسان خدا کا بن نہیں سکتا جب تک کہ ہزاروں موتیں اس پر نہ آویں اور بیضۂ بشریت سے وہ نکل نہ آئے‘‘۔**

(ملفوظات جلد اول ص486)

اب اس ارشاد مبارک کی تشریح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے الفاظ مبارک میں سنئے۔ فرمایا:۔

’’میں سمجھتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود نے اردو ادب میں ایک نئے محاورہ ’’بیضۂ بشریت سے نکل آنا‘‘ کا اضافہ کیا ہے اور یہ بڑا ہی لطیف ہے۔ حضرت مسیح موعود نے انسان کی بشریت کو ایک انڈے سے مشابہ قرار دیا ہے اور فنافی اللہ کے مقام کو وہ مقام بتایا ہے۔ جب انڈے میں سے بچہ باہر نکل آتا ہے پھر اس خول کے ساتھ اس کا کوئی تعلق باقی نہیں رہتا۔ وہ اس میں واپس جا ہی نہیں سکتا۔ **پس جب تک انسان کی روحانیت اس مقام تک نہ پہنچ جائے کہ اس کا گند اور گناہ کی طرف ارتداد اور واپس لوٹ جانا عملاً ناممکن ہو جائے اس وقت تک وہ حقیقی معنی میں خدا تعالیٰ کے نزدیک برگزیدہ نہیں بنتا** تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ الہام رویا اور کشوف کوئی چیز نہیں۔ ان پر فخر اور ناز نہیں کرنا چاہئے۔

(سبیل الرشاد جلد2 ص29)

## آنسوؤں سے تلاش حق اور دینی تڑپ کی ترجمانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا بیان فرمودہ ایک یادگار زمانہ واقعہ:۔

’’1978ء سٹاک ہوم سویڈن کے دورے میں ایک پریس کانفرنس میں میں نے قرآن کریم کی تھوڑی سی باتیں بتائیں ایک گھنٹے میں تو قرآن نہیں ختم ہوتا۔ وہ میرے سامنے جذباتی ہوتی گئی جب باہر نکلی تو میرے ایک ساتھی کو کہنے لگی اور اس کی آنکھوں کے آنسوؤں کی دھار بہہ رہی تھی۔ کہنے لگی آپ اتنی دیر بعد کیوں آئے ہیں؟ یہ بتاؤ مجھے مطلب یہ تھا کہ ہم گندگی میں دھنستے چلے گئے اور تم لوگوں نے ہمارا خیال نہیں رکھا۔...... فلاح کی بات جس سے دین اور دنیا میں کامیابی ملتی ہے اور نور کی بات اور حسن کی بات اور شفاء کی بات یہ تو قرآن کے علاوہ کہیں اور سے نہیں ملتی۔

(سبیل الرشاد جلد2 ص436)

## خدام الاحمدیہ کی ’’شعری تاریخ‘‘ کا ابتدائی ورق

خدام الاحمدیہ جیسی عظیم الشان عالمی تحریک کا قیام اوائل 1938ء میں ہوا۔ حضرت مصلح موعود نے یکم اپریل 1938ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں مجلس کے اغراض و مقاصد پر پہلا ولولہ انگیز خطبہ ارشاد فرمایا اور پیشگوئی کی:۔

’’سورج مشرق کی بجائے مغرب سے طلوع ہو سکتا ہے۔ سورج مغرب کی بجائے مشرق میں ڈوب سکتا ہے۔ **مگر یہ ممکن ہی نہیں کہ کسی نیک کام کو جاری کیا جائے اور وہ ضائع ہو جائے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ تم نیک کام کرو اور خدا تمہیں قبولیت نہ دے‘‘۔**

(الفضل 10 / اپریل 1938ء)

اس تحریک پر پہلے سال ہی برصغیر کے علاوہ مشرقی افریقہ میں بھی مجلس کا بیج بویا گیا اور نونہالان احمدیت اپنے عظیم رہنما کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے میدان خدمت میں سرگرم عمل ہو گئے۔ یہ روح پرور نظارہ دیکھ کر حضرت سید میر محمد اسماعیل صاحب (1881ء-1947ء) ازحد متاثر ہوئے اور اپنے قلبی جذب کا اظہار درج ذیل پُرکیف منظوم کلام کی صورت میں فرمایا جو آپ کے وصال مبارک کے بعد حضرت شیخ محمد اسماعیل پانی پتی نے تلاش کر کے بخار دل کے دوسرے ایڈیشن میں چھاپ دیا۔

خدام احمدیت نعرے لگا رہے ہیں
اے سونے والو جاگو طوفان آ رہے ہیں
اٹھو نمازیں پڑھ لو اور کچھ دعائیں کر لو
ہم فائدے کی باتیں تم کو بتا رہے ہیں
کس لو کمر اگر تم خادم ہو سلسلے کے
یہ دن جوانیوں کے سرعت سے جا رہے ہیں
فضل عمر ہیں رہبر جو نور ہیں سراسر
تاریکیوں میں ہم کو رستہ دکھا رہے ہیں
**خدمت ہو اور صداقت، محنت ہو اور دیانت**
**ان خصلتوں کو حضرت ہم میں رچا رہے ہیں**
**پروردگار اکبر اک لطف کی نظر کر**
**ہم تیرے آستاں پر سر کو جھکا رہے ہیں**
**ہر لب پہ یہ صدا ہو جب ہم گھروں سے نکلیں**
**خدام احمدیت خدمت کو جا رہے ہیں**

(بخار دل طبع دوم ص152)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

❁ محترمہ فریحہ منظور رانا صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بہن محترمہ ثوبیہ عارف صاحبہ اہلیہ محترم عارف قریشی صاحب شکاگو امریکہ کے بیٹے عزیزم عمر قریشی بعمر 9 سال نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 7/ اکتوبر 2007ء کو احمدیہ مشن ہاؤس زائن امریکہ میں تقریب آمین منعقد ہوئی مکرم انعام الرحمٰن صاحب مربی اطفال الاحمدیہ نے قرآن کریم سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ بچہ مکرم ارشد قریشی صاحب حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم داؤد احمد سلنگی صاحب و محترمہ ناہید داؤد صاحبہ گوجرانوالہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ قرآنی امور سے منور کرے اور خیر و برکت کے سامان پیدا کرے۔ آمین

## نکاح

❁ مکرمہ خالدہ برہان صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد برہان صاحب باب الابواب غربی تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عامر احمد صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ روبینہ طلعت صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب قریشی کے ساتھ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مبلغ اسی ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 15/ اکتوبر 2007ء کو بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ مکرم عامر احمد صاحب مکرم چوہدری محمد شریف صاحب خالد ایڈووکیٹ مرحوم کا نواسہ اور مکرم مرزا محمد عثمان صاحب ابن حضرت حافظ مرزا محمد اسحٰق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور حضرت حاجی محمد دین صاحب درویش قادیان و رفیق مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ مکرمہ روبینہ طلعت صاحبہ محترمہ فضل بی بی صاحبہ بیوہ مکرم مولوی عبداللطیف صاحب مرحوم مربی سلسلہ ربوہ کی پوتی اور مکرم عالم دین صاحب گل مرحوم رچنا ٹاؤن لاہور کی نواسی ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ولادت

❁ مکرم رضوان احمد افضل صاحب مربی سلسلہ فری ٹاؤن سیرالیون تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹے کے بعد مورخہ 21 ستمبر 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم شیخ محمد ارشد صاحب عقب ہسپتال ربوہ کا پوتا، مکرم محمد اشرف صاحب المعروف ایم اشرف ٹیلرز حال کینیڈا کا نواسہ، اپنے والد کی طرف سے مکرم شیخ محمد یوسف صاحب آف فیصل آباد اور والدہ مکرمہ فائزہ احمد افضل صاحبہ کی طرف سے حضرت محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## نکاح

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ان کے ایک عزیز مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب ابن مکرم مرزا اعجاز احمد صاحب خانیوال کے نکاح کا اعلان مکرمہ سعدیہ ارشد بھٹی صاحبہ بنت مکرم طارق لطیف ارشد بھٹی صاحب جرمنی کے ساتھ محترم راجہ مبارک احمد صاحب مربی ضلع خانیوال نے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 2 نومبر 2007ء بیت الذکر خانیوال میں کیا بعد میں مکرم محمد نعیم اللہ خان صاحب امیر ضلع خانیوال نے دعا کروائی مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب مکرم مرزا احمد دین صاحب رفیق و خدمت گزار حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں محترمہ سعدیہ صاحبہ سابق امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد مکرم حکیم محمد لطیف بھٹی صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے یہ رشتہ سلسلہ کیلئے اور دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

❁ مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صاحب طاہر تحریر کرتے ہیں۔

میری خوشدامن محترمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب جماپور کا لندن میں دل کا کامیاب بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ آپ محترم حمید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ کی والدہ ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد کامل شفاء یابی عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم محمد اسلم سجاد صاحب

# حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت اور نمایاں اوصاف

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی طبی مہارت کی مثالیں تاریخ طب میں خال خال ہی نظر آتی ہیں۔ آپ کی طبی مہارت کے ساتھ جب آپ کے الٰہی نصرت پر تیقن، توکل، تعلق باللہ، ہمدردی خلق، بے نیازی اور دیگر اعلیٰ انسانی اقدار کی پاسداری کو مدنظر رکھا جائے تو، بلاخوف تردید، آپ اطبائے عالم کی صف اول کے نمایاں ترین افراد میں ایک ممتاز مقام کے طبیب نظر آتے ہیں۔ آپ کی طبی زندگی سے متعلق درج ذیل اوصاف نمایاں ہیں:۔

☆ افعال الاعضاء پر عبور اور ادویہ اور دیگر عوامل کے اثرات۔
☆ بصیرت پر مبنی پیش قدمی، جرأت واعتماد۔
☆ مکمل غور اور تسلی کے بعد دوا کی تجویز۔
☆ مختلف طبوں کا امتزاج۔
☆ روحانی اور بلند تر مقاصد مدنظر رکھنا۔
☆ ارزاں اور آسان نسخے اور مریض دوستی۔
☆ معاوضہ طلب نہ کرنا نہ گننا نہ دیکھنا۔

بطور طبیب آپ کو جو شہرت نصیب ہوئی وہ برصغیر میں بمشکل دو ایک اطباء کو ہی حاصل ہو سکی اور یہ طبیب خاندانی طبی پس منظر رکھتے ہیں۔ حیرت انگیز امر یہ ہے کہ آپ نے اپنا طبی مقام بغیر کسی خاندانی طبی بیک گراؤنڈ کے حاصل کیا۔ ماموریت زمانہ کی ایک خاصیت یہ ہوتی ہے کہ اس کے وابستگان کی خفیہ صلاحیتوں کو غیر معمولی نکھار اور نشوونما نصیب ہوتی ہے۔ چنانچہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود سے قلبی وابستگی کے بعد آپ کی طبی صلاحیتوں کو اور زیادہ جلا نصیب ہوئی۔ آپ کی ترجیحات میں فنافی الامام اور عشق قرآن مقدم تر تھے۔ اگر طب آپ کی پہلی ترجیح ہوتی۔ تو یقیناً آپ کے نمایاں ترین طبی شاگرد حضرت حکیم احمد دین شاہدروی (جنہیں حضرت مسیح موعود کے رفیق ہونے کا شرف بھی حاصل تھا) کی پیش کردہ ''طب جدید'' مبنی بر نظریہ افعال الاعضاء ہمیں طبی دنیا میں نمایاں تر شان کے ساتھ نظر آتی۔ ضمناً یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ تحریک تجدید طب (مبنی بر نظریہ مفرد اعضاء) کے بانی جناب حکیم دوست محمد صابر ملتانی حضرت حکیم احمد دین شاہدروی کے شاگرد تھے۔ آپ کے پیش کردہ نظریہ مفرد اعضاء کی بنیاد (اور تکمیل) نظریہ افعال الاعضاء میں تلاش کی جاسکتی ہیں۔ محترم المقام حکیم صابر ملتانی ماہنامہ تبصرۃ الاطباء لاہور۔ کے ایڈیٹوریل سٹاف میں شامل تھے اور آپ نے حضرت حکیم احمد دین صاحب کے متعلق اس ماہنامہ کا خاص نمبر بعنوان ''استاذ الاطباء موجد طب جدید'' مرتب کیا تھا جس کی ضخامت 300 صفحات سے زیادہ ہے۔ یہ خاص نمبر مارچ 1933ء میں شائع ہوا۔ ازاں بعد اس نمبر کا ضمیمہ اپریل 1933ء میں شائع ہوا۔ جس کے صفحات 80 ہیں۔ ان شماروں میں حضرت حکیم احمد دین صاحب کی تحریرات صاف غمازی کرتی ہیں کہ یہ سب علم کلام حضرت خلیفۃ المسیح الاول حکیم نورالدین صاحب بھیروی کا ہی ہے۔ جو زیادہ تر افعال الاعضاء کے گرد گھومتا ہے اور درج ذیل مروجہ طبوں پر محیط ہے۔ جن کا اندراج جلی حروف میں ہر شمارہ کے بیرونی ٹائٹل پیج پر ہوتا ہے:۔

ویدک، یونانی، ایلوپیتھی، ہومیو پیتھی، ہائیڈرو پیتھی، الیکٹروپیتھی، بایوکیمک، کروموپیتھی، مسمریزم، فزیالوجیکل پیتھی، نیوسائنس۔

## معجون القرآن

حضرت علامہ مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں:

''ایک دفعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بحیثیت طبیب صادق اور رئیس الاطباء کے قرآن کریم کی روشنی میں ایک دوائی تیار کرائی جس کا نام ''معجون القرآن'' تجویز فرمایا۔ قرآن کریم میں جن ثمرات کا ذکر آیا ہے۔ ان کو اس میں شامل کیا گیا اور سورہ محمد میں جن چار نہروں کا ذکر ہے یعنی نہر من ماء غیر آسن۔ نہر لبن خالص، نہر خمر لذۃ للشاربین۔ نہر عسل مصفّٰی، ان چیزوں کو بھی اس دوائی کے اجزا میں شامل کیا گیا۔ یہ دوا بہت سے مریضوں کو استعمال کرائی گئی۔ عجیب الخواص والبرکات تھی۔''

(حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ 150)

## افعال الاعضاء پر عبور

### گردے میں پتھری

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے متعلق پروفیسر طاہر عمر قمطراز ہیں:۔

''انہوں نے راجہ سورج مل کے گردہ میں پتھری تشخیص کی۔ دوسرے اطباء متفق نہ تھے۔ بمبئی سے ایک انگریز سرجن کو بلوایا گیا۔ پتھری سے اسے اختلاف نہ تھا۔ مگر اس کی رائے میں پتھری مریض کے پتہ میں تھی۔ پتھری نکالنے کے لئے پیٹ کھولا گیا تو پتہ صاف نکلا۔ مگر پتھری گردہ میں بھی نظر نہ آئی۔ اس نے حکیم صاحب کو کمرۂ جراحی میں بلا کر بڑی تضحیک سے کہا کہ بتایئے وہ آپ کی پتھری کہاں ہے؟ حکیم صاحب نے بسم اللہ پڑھ کر سلائی پکڑی اور گردے میں ایک مقام پر اشارہ کرتے ہوئے سرجن سے کہا کہ وہ یہاں شگاف دے۔ پتھری وہاں موجود تھی۔ اس واقعہ کا چرچا مدتوں پورے ہندوستان میں رہا اور وہ انگریز سرجن دیسی حکیم کے علم تشخیص کی تعریف کرتے نہ تھکتا تھا۔''

(بیاض نورالدین مرتبہ امۃ اللطیف طاہرہ شائع کردہ الفیصل ناشران لاہور صفحہ 18)

مذکورہ راجہ سورج مل غالباً مہاراجہ کشمیر کے خاندان سے تھا۔ کیونکہ اس حوالے سے ملحق سابقہ سطور یہ ہیں:

''قابلیت کا معیار ہی تھا کہ ذرائع رسل و رسائل محدود ہونے کے باوجود اس زمانے میں مہاراجہ کشمیر سے اٹھارہ سو روپے ماہوار تنخواہ پائی جبکہ مہاراجہ ایک متعصب ہندو تھا۔ کسی ملیچھ کو ملازم رکھنا نہ اس کو پسند تھا اور نہ اس کے درباریوں کو۔ مگر مجبوری یہ تھی کہ اس زمانے میں نورالدین کے پائے کا کوئی طبیب پورے برعظیم میں موجود نہ تھا۔''

(بیاض نورالدین صفحہ 18,17)

## تحصیلدار کی بے ہوشی

ایک دفعہ شاہی بیت بھیرہ میں تحصیلدار اور پولیس کی موجودگی میں ایسے حالات پیدا ہوئے کہ مشتعل عوام سے آپ کی زندگی کو یقینی خطرہ پیدا ہو گیا۔ آپ نے تحصیلدار کا گلا کچھ اس انداز سے دبایا کہ وہ بیہوش ہو گیا۔ پولیس والے تھانے میں اپنا اندراج کئے بغیر آئے تھے۔ قانونی سقم کے پیش نظر انہوں نے فوراً پولیس سٹیشن پہنچنا ضروری خیال کیا اور موقع سے بھاگ گئے۔ ان کو بھاگتا دیکھ کر دوسرے لوگ بھی موقع سے چلے گئے۔ ازاں بعد تحصیلدار ہوش میں آ گیا اور آپ اسے ساتھ لے کر چلے گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم صفحہ 74-75)

آپ کا تحصیلدار کے گلے کو ایسے انداز میں دبانا کہ وہ مرے نہ۔ صرف بیہوش ہو اور وہ بھی مطلوبہ وقت کے لئے۔ آپ کے افعال الاعضا پر گہری نظر ہونے کا غماز ہے۔ ہم آپ کے اس طبی علم کو بہتر انداز میں محسوس کر سکتے ہیں جب ہم آکوپنکچر کے مختلف جسمانی نقاط کے اثرات کو پیش نظر رکھتے ہیں۔

## جگر کے مریض کو میٹھی چیزیں کھلانا

''جگر کو خراب کرنا کرم کش ادویہ کی عادت ہے۔ حضرت حکیم نورالدین کی طبی صلاحیت ملاحظہ ہو کر دوائی دینے سے دو دن پہلے سے مریض کو خوب میٹھی چیزیں کھلاتے تھے کہ زہر کی آمد سے پہلے یہ جگر میں Glycogen اور دفاعی کیمیات کا ذخیرہ بن کر اسے دوائی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھیں۔ اپنی تمام تر اضافتوں کے باوجود طب جدید کا کوئی معالج اپنے کسی مریض کے جگر کو دوائی سے پہلے بچانے کی کوئی کوشش نہیں کرتا۔

وہ (حضرت خلیفہ اول) جب بھی کوئی زہریلی یا تیز اثر والی دوائی دیتے تھے اس کے ساتھ گوند کتیرا شامل کر لیتے تھے تا کہ آنتوں میں جلن پیدا نہ ہو۔''

(بیاض نورالدین صفحہ 23)

## ڈاکٹر کرنل سدرلینڈ کی حیرت

''کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور کے پرنسپل کرنل سدرلینڈ سے خان بہادر ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ اور خان بہادر ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ نے استدعا کی کہ وہ ان کے ایک بزرگ (حضرت خلیفہ اول) کو دیکھنے کے لئے سفر کریں۔ کرنل سدرلینڈ کو متعدد امراض کے اسباب اور علاج میں عالمی شہرت حاصل تھی............ وہ روپے کے لالچ میں اپنا دن ضائع کرنے والے آدمی نہ تھے............ اس وقت تک وہ یونانی طب اور اس میں خدمت کرنے والوں کو اہمیت نہ دیتا تھا............ تفریحاً پوچھا اگر آپ جیسی علامات میں مبتلا کوئی مریض آپ کے مطب میں آ جاتا تو آپ اس کی کیا تشخیص کرتے؟............ انہوں نے اپنے جسم پر بیماری کے اثرات کی مکمل Pathology بیان کی۔ سدرلینڈ حیرت زدہ ہو گیا............ (کہا) یہ (شخص) اپنی بیماری کے بارے میں ایسا جامع اور مکمل تبصرہ کر رہا ہے کہ شاید میں بھی نہ کر سکتا۔ مریض یہ بھی جانتا ہے کہ کون کون سے طریقہ علاج کی کہاں کہاں تک دسترس ہے اور اس کی موجودہ حالت علاج کی دسترس سے باہر ہے۔ اسے افسوس تھا کہ اس کے اپنے تحقیقی کام کے سلسلہ میں متعدد مسائل حل طلب ہیں۔ کاش وہ ان سے پہلے ملا ہوتا۔ اس کا خیال تھا کہ ان کا علم اور سدرلینڈ کی محنت مل کر دنیائے طب میں انقلاب لا سکتے تھے۔ حکیم صاحب نے (فرمایا) جو کچھ وہ پوچھنا چاہتے ہیں بلاتکلف پوچھیں۔ وہ سدرلینڈ جو ایک دن کے سفر پر تیار نہ تھا چار دن تک ان کے ساتھ رہے۔ اس نے چھ کاپیاں اشارات (نوٹس) سے بھریں

........ وہ ایک ہزار روپیہ روزانہ فیس طے کرکے آیا تھا مگر فیس لینے کی بجائے ان کی خدمت میں ........ نذرانہ پیش کیا''۔ (بیاض نورالدین صفحہ 25-26)

## بصیرت پر مبنی پیش قدمی

''اس زمانے میں امراء کے لئے ایسے نسخے لکھے یا تیار کئے جاتے تھے جن میں مریض کو متاثر کرنے کے لئے بلاضرورت ہیرے، موتی، یاقوت، الماس، کستوری، عنبر، مومیائی، مایہ شتر اعرابی جیسے مہنگے اجزا شامل کئے جاتے تھے۔ روسا کے یہاں سستے نسخوں کو پذیرائی حاصل نہ تھی۔ لیکن نورالدین مریض کی مالی حیثیت سے قطع نظر صحیح نسخہ لکھتے اور مریض کو مایوسی کے گڑھے سے نکالنے کے لئے ہمدردی اور اطمینان دیتے''۔

(بیاض نورالدین مطبوعہ الفیصل ناشران لاہور صفحہ 14,13)

## نسخہ جسم کی ضرورت کے مطابق

''سیالکوٹ کے ایک ہندو صنعت کار عرصہ سے بیمار تھے۔ علاج کے لئے لکھنؤ تک سے ہو آئے لیکن شفا نہ ہوئی۔ سفر کی مصیبت اٹھا کر پہنچے تو اپنی بیماری اور صعوبت کی لمبی داستان ساتھ تھی۔ ان کی امارت سے متاثر ہوئے بغیر نسخہ لکھا تو بازار میں اس کی قیمت ایک آنہ بتائی گئی۔ اسے افسوس ہوا کہ حکیم صاحب کو تو مریض کی حیثیت کے مطابق نسخہ تک بھی لکھنا نہیں آتا۔ دل برداشتہ ہو کر چلے گئے اور دوائی پھینک دی۔ تکلیف برقرار رہنے کی وجہ سے چھ ماہ بعد لوگوں کے سمجھانے پر دوبارہ آئے۔ کیفیت بیان کی اور نسخہ وصول کیا۔ دیکھا تو دوائیں پھر وہی تھیں۔ جل کر پچھلی مایوسی کا حال بھی سنایا اور بتایا کہ ایک آنہ کی دوائی سے بھلا کیا فائدہ ہوگا۔ جب کہ ہزاروں کی قیمت کی جواہرات سے لبریز دوائیں بیکار جا چکی ہیں۔

حکیم صاحب نے انہیں دو چار روز اپنے پاس قیام کرنے کی ہدایت کی اور اپنے نائب حکیم مفتی فضل الرحمان صاحب کو علاج کا اصول سمجھا کر ان کے سپرد کر دیا۔ تین دن میں بیماری آدھی رہ گئی۔ مدتوں بعد پہلی مرتبہ اطمینان کے ساتھ نیند آئی۔ گھبراہٹ ختم ہو گئی۔ کمزوری البتہ باقی تھی۔ اب جو دکھانے آئے تو ان کو بتایا کہ دوائی وہی ایک آنہ والی تھی۔ نورالدین جب بھی کسی مریض کو دیکھتا ہے تو فیصلہ اس کی امارت یا غربت کی بنا پر نہیں بلکہ اس کے جسم کی ضرورت کے مطابق کرتا ہے''۔ (بیاض نورالدین صفحہ 20-21)

## ساری عمر کسی مریض کو سرسری نہیں دیکھا

''ایک بار نیلا گنبد لاہور کے ایک سائیکل مرچنٹ نے اپنا بیمار بچہ ان (حضرت خلیفہ اول) کو راستہ میں دکھایا۔ انہوں نے ایک مختصر سا نسخہ تجویز کیا۔ لواحقین کو خیال تھا کہ بچے کو بخار زیادہ ہو گیا ہے۔ وہ شام کو پھر حاضر ہوئے۔ حالات مزید تفصیل کے ساتھ دوبارہ بیان کئے تو انہوں نے فرمایا:

''نورالدین نے ساری عمر کسی مریض کو سرسری نہیں دیکھا۔ آپ وہی نسخہ دیں۔ بچہ انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا''۔ (بیاض نورالدین صفحہ 26)

## زحیر کاذب اور پوڈافلین

''جموں میں میاں لعل دین نام ایک ممتاز رئیس تھے۔ ان کی لڑکی کو زحیر کاذب ہوئی اور اطباء نے قوابض سے کام لیا۔ مریضہ کی حالت بہت ردی ہو گئی۔ میاں لعل دین کو مجھ سے مذہبی رنج تھا۔ ادھر بیمار کی نسبت یاس۔ کچھ اطباء نے بھی مدد ہی کی ہوگی۔ مجھے علاج کے لئے بلایا۔ ''عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد'' میں نے اس کو اس حال میں دیکھا کہ پٹ پڑ (جب چنا اپنے خول میں ہوتا ہے تو اس کو پٹ پڑ کہتے ہیں) کی طرح اس میں غلاظت ہے۔ مجھے یقین ہوا کہ زحیر کاذب ہے اور علاج میں غلطی ہوئی ہے۔ مگر میں خطرناک حالت میں جرأت نہ کر سکا کہ کوئی امر ظاہر کروں۔ اس وقت مجھے طب جدید نے یہ فائدہ دیا کہ موجودہ طبیب جو اس وقت وہاں حاضر تھے۔ سب طب انگریزی سے ناواقف تھے۔ میں نے ایک مرکب ایسا بتایا جس میں پوڈافلین تھی اور وہ تشخیص کارگر ہوئی گئی۔ اگر سو دست تھے تو گیارہ رہ گئے۔ دوسرے دن بھی میں نے وہی ترکیب استعمال کی۔ جس پر انہوں نے باوجود کدورت مجھ کو ایک یارقندی یابوع زین دیا اور خلعت بھی دیا''۔

(بیاض نورالدین صفحہ 166-167)

گویا انگریزی طب کے جاننے والے اس دوا کی مخالفت کرتے۔ مگر آپ نے اپنے مبنی بر بصیرت علم کی بنا پر پورے اعتماد کے ساتھ اس ایلوپیتھی دوا کو استعمال کر کے شفا حاصل کی اور یہ آپ کی طبی مہارت کا ایک امتیازی پہلو ہے۔

## قولنج شدید اور مسہل

''چنگی کے افسر کو قولنج شدید ہوا اور آدھی رات کے وقت مجھے بلایا۔ میں نے یہ سوچ لیا کہ شدت درد کے باعث مسہل مفید نہیں ہوتا۔ اس لئے میں نے افیون، مکوج، نوشادر کا مرکب اپنے پاس سے دیا جس سے اس کا درد قولنج دور ہو گیا''

(بیاض نورالدین صفحہ -167)

## ورم کا اندمال

''وہ اس شاہزادہ کی شادی میں شریک ہو گئے۔ میں بھی ساتھ تھا۔ پہلی ہی منزل میں ایک ہاتھی میری سواری میں تھا جس پر ایک عماری تھی اور اس میں دو آدمیوں کے بافراغت بیٹھنے کی جگہ تھی۔ اس سواری میں ایک اسپرنگ کے صدمہ سے مجھ کو بہت تکلیف ہوئی۔ پھر دوسری منزل میں تو ایسی حالت ہوئی کہ میں سفر کے قابل نہ رہا۔ میں نے رات کے دس بجے کے قریب ایک ڈاکٹر کو بلایا جو بنگالی تھا۔ میں نے کہا مجھے ڈر لگتا ہے۔ یہاں کبھی کبھی ناسور ہو جاتا ہے آپ اس کچے ورم کو چیر دیجئے۔ اس نے عذر کیا ........ لیکن جب میں نے بہت سختی سے کہا اور چاقو نکال کر دیا کہ اسی سے چیر دیجئے تو ڈاکٹر نے کہا کہ کلوروفارم نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ کلوروفارم کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس کے دل میں بھی طیش پیدا ہوا۔ اس نے بڑی سختی سے شگاف دیا۔ میں نے کہا کہ زخم کے دونوں کنارے خوب دبا کر لہو نکال دو اور دونوں لب زخم کے ملا کر باندھ دو۔ اس سے جس قدر سختی ہو سکی کی ........ صبح کو ........ میں نے آئینہ نیچے رکھ کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ زخم خدا تعالیٰ کے فضل سے مل گیا ہے''۔

(بیاض نورالدین صفحہ 167-168)

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے پیش کردہ چند مفید عوام نسخہ جات درج کر دئے جائیں:

## حب اٹھرا

مشک خالص ایک ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ گل سرخ کا زیرہ 4 ماشہ۔ دینتر دانہ 11 عدد۔ برگ تلسی 2 تولہ۔ بسباسہ 2 تولہ۔ برگ شہدیوی 4 تولہ۔

تمام ادویہ کو باریک پیس کر چنوں کے برابر گولیاں بنالیں۔ ابتدائے حمل سے سترہ روز تک حاملہ کو صبح، دوپہر، شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ پھر چالیس روز تک صبح، شام ایک ایک گولی۔ ازاں بعد تا اختتام رضاعت ایک گولی روزانہ۔ وضع حمل کے بعد بچے کو بھی بقدر دانہ باجرہ ہمراہ شیر مادر تا فطام شیر دیتے رہیں۔

(حیات نور صفحہ 771)

## زد جام عشق

اعصابی کمزوری کے لئے عمدہ نسخہ ہے۔ زعفران، دارچینی، جائفل، افیون، مشک، عقرقرحا، شنگرف، قرنفل ایک ایک ماشہ۔ (انہی آٹھ اجزا کے ناموں کے پہلے پہلے حرف کو ملا کر اس نسخہ کا نام زد جام عشق ترتیب دیا گیا ہے) مزید برآں مروارید اور روغن سم الفار اڑھائی اڑھائی ماشہ۔

خالص شہد کے ذریعہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ دودھ (جس میں دس قطرے کاڈ لیور آئل ملا لیا گیا ہو)۔

یہ گولیاں مردانہ طاقت کے لئے بے حد مفید ہیں۔

(حیات نور صفحہ 772)

## اکسیر جگر

نوشادر، قلمی شورہ، ریوند خطائی، ہم وزن لیں۔ باریک پیس کر ایک تا دو ماشہ صبح، شام پانی یا عرق مکو یا شربت دینار سے دیں۔ جگر کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔

(حیات نور صفحہ 772)

## دوائے نوشادر

نوشادر، سرخ مرچ، ہرمچی، ایک ایک تولہ لیں۔ اس میں تخم دھتورہ تین ماشہ ملائیں۔ باریک کر کے رکھ لیں۔ خوراک نصف رتی تا دو رتی۔

یہ دوا درج ذیل خواص رکھتی ہے:

ہاضم، مقوی دنداں، دافع نوبت بخار، دافع ذات الجنب ریحی، دافع بدبوئے دہن، مزید برآں درج ذیل عوارض میں مفید ہے:

ضیق النفس بلغمی۔ صدائے بلغمی، شقیقہ۔ تپ لرزہ، بلغمی کھانسی، بدہضمی، اسہال، زکام۔

(تپ لرزہ میں بخار کے دوران یہ دوا نہ دیں)

(حیات نور صفحہ 774)

## صندل پاؤڈر

صندل سرخ، صندل سفید، برگ نیم، برگ حنا، ملٹھی، مجیٹھ، ہرمچی، کچور، گیرو۔

ہم وزن لے کر باریک کر لیں۔

یہ دوا قلت الدم میں بہت مفید ہے۔ مصفّی خون، اور دافع عفونت ہے۔ مانع اسقاط بھی ہے۔

(حیات نور صفحہ 774)

درس الحدیث

# قرض کے متعلق دینی تعلیمات اوران کے شاندار اثرات

عبدالسمیع خان

غریبوں اورمحتاجوں کی خدمت کے لئے دین نے کئی رستے تجویز کئے ہیں۔ مستقل غریبوں کے لئے زکوٰۃ اورصدقات کا سلسلہ قائم کیا ہے۔ جن کے متعلق حکم ہے کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے۔ مگر ایسے لوگ جو کسی وقتی مشکل یا پریشانی کا شکار ہو کر محتاج ہو جائیں ان کے لئے دین نے خدمت کا ایک دروازہ قرض حسنہ کے نام سے کھولا ہے اوراس کے متعلق تفصیلی ہدایات دی ہیں۔

احادیث رسولؐ سے قرض کے متعلق **پہلی اہم بات** یہ معلوم ہوتی ہے کہ قرض بلاضرورت نہ لیا جائے اوراتنا نہ لیا جائے جس کی واپسی ناگوار بوجھ بن جائے اوراستطاعت سے بڑھ جائے۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اللھم انی اعوذبک ...... من غلبة الدین وقھر الرجال۔

(ابوداؤد کتاب الصلوۃ باب الاستعاذہ حدیث نمبر 1330)

اے اللہ میں قرض کے بڑھ جانے اورلوگوں کے نیچے دب جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اسی طرح آپؐ نے یہ دعا بھی سکھائی۔

اللھم انی اعوذبک من المأثم والمغرم

(بخاری کتاب الاستقراض باب من استعاذ من الدین حدیث نمبر 2222)

اے اللہ میں گناہ سے اورقرض کے بوجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اس دعا میں گناہ اورقرض کواکٹھا بیان کرنے میں بھی حکمت ہے جو رسول اللہ ﷺ نے خود بیان فرمائی۔

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپؐ اللہ تعالیٰ سے قرض کے بارہ میں بہت پناہ مانگتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے تو آپؐ نے فرمایا جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اوروعدہ کرکے تو اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الاستقراض باب من استعاذ من الدین حدیث نمبر 2222)

**دوسری اہم بات** احادیث نبویہؐ سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ قرض لیتے ہوئے انسان اس کی ادائیگی کی پوری نیت رکھے اوراس کے مطابق کوشش کرے۔

چنانچہ ام المومنین حضرت میمونہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔

جو شخص قرض لیتا ہے اوراللہ تعالیٰ اس کے بارہ میں جانتا ہے کہ یہ اس قرض کو ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے وہ قرض دنیا میں ہی ادا کر دیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاحکام باب من ادان دیناً حدیث نمبر 2399)

یعنی ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ وہ قرض ادا کر سکے۔

**تیسری اہم بات** سنت رسولؐ سے یہ ثابت ہے کہ قرض ہر حال میں ادا کرنا ہے۔ خواہ کپڑے بیچ کر ادا کرنا پڑے اور یہ کپڑے بیچنا محض محاورہ نہیں عملی واقعہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابی حدرد الاسلمیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی کا ان کے ذمے چار درہم قرض تھا۔ وہ ادائیگی کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔ یہودی نے آنحضرت ﷺ سے شکایت کی آپؐ نے عبداللہ سے کہا کہ اس یہودی کا قرض ادا کرو۔ عبداللہ نے قسم کھا کر عرض کی کہ مجھے قرض ادا کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ مگر آپؐ نے دوبارہ اورسہ بارہ فرمایا قرض ادا کرو۔ نبی کریم ﷺ جب کوئی بات تین دفعہ فرمادیتے تھے تو وہ قطعی فیصلہ سمجھا جاتا تھا، چنانچہ حضرت عبداللہ اسی وقت بازار گئے، انہوں نے ایک چادر بطور تہہ بند کے باندھ رکھی تھی۔ سر کا کپڑا اتار کر تہہ بند کی جگہ باندھ لیا اور چادر چار درہم میں بیچ کر قرض ادا کر دیا۔ اتنے میں ایک بڑھیا وہاں سے گزری، کہنے لگی اے رسول اللہؐ کے صحابی یہ آپ کو کیا ہوا ہے، عبداللہ نے سارا قصہ ان کو سنایا اس نے جو اپنی چادر اوڑھ رکھی تھی اسی وقت ان کو دے دی اور یوں ان کا قرض بھی اتر گیا اوران کی چادر بھی ان کو مل گئی۔

(مسند احمد بن حنبل حدیث نمبر 14942)

یہ حدیث قرض کی واپسی کی اہمیت بھی بیان کرتی ہے اوراس ارشاد کی تصدیق بھی کرتی ہے کہ نیک نیت رکھنے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ مناسب سامان کر دیتا ہے۔

**چوتھی بات** احادیث سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ قرض کی واپسی ایسا اہم فریضہ ہے کہ اگر انسان اسے ادا کئے بغیر مر جائے تو اس کی نجات مؤخر کر دی جاتی ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

مومن کی روح اپنے قرض کے ساتھ لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی طرف سے قرض ادا کر دیا جائے۔

(جامع ترمذی کتاب الجنائز باب نفس المومن حدیث نمبر 998)

چنانچہ آنحضرت ﷺ بعض صحابہ کا جنازہ پڑھانے سے قبل پوچھتے تھے کہ اس کے ذمہ کوئی قرض تو نہیں۔

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک میت لائی گئی تا کہ آپؐ اس کا جنازہ پڑھائیں۔ رسول اللہؐ نے پوچھا تمہارے اس ساتھی پر کوئی قرض تھا صحابہؓ نے کہا ہاں یا رسول اللہؐ تو فرمایا کیا اس نے ادائیگی کے لئے کچھ مال چھوڑا ہے صحابہ نے کہا نہیں۔ فرمایا پھر تم اس کا جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علیؓ نے عرض کیا میں اس کا قرض ادا کروں گا تو رسول اللہؐ نے جنازہ پڑھایا اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تیری گردن آگ سے آزاد کرے جس طرح تو نے اپنے بھائی کی گردن چھڑائی ہے۔

(مشکوۃ کتاب البیوع باب الافلاس والانظار)

حضرت سلمہؓ بن اکوع بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک جنازہ لایا گیا اور درخواست کی گئی کہ اس کا جنازہ پڑھادیں۔ آپؐ نے پوچھا کہ کیا اس کے ذمہ کوئی قرض ہے صحابہ نے کہا تین دینار ہیں۔ پھر آپؐ نے پوچھا کیا اس نے کوئی ترکہ چھوڑا ہے تو صحابہ نے کہا نہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا تم لوگ اس کا جنازہ پڑھ لو۔ ابوقتادہؓ نے عرض کیا کہ اس کا قرض میں ادا کروں گا تو آپؐ نے اس کا جنازہ پڑھایا۔

(صحیح بخاری کتاب الحوالات باب ان احال دین المیت حدیث نمبر 2127)

**پانچویں ہدایت** قرآن کریم سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب قرض لیا جائے تو اس کو تمام شرائط کے ساتھ لکھ لیا جائے تا کہ کل کو جھگڑے اور فساد نہ پیدا ہوں۔

(البقرہ:282)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اوراپنے ہی اموال اپنے درمیان جھوٹ فریب کے ذریعہ نہ کھایا کرو اور تم انہیں حکام کے سامنے اس غرض سے پیش کرو کہ تم گناہ کے ذریعہ لوگوں کے اموال میں سے کچھ کھا سکو حالانکہ تم اچھی طرح جانتے ہو۔

(البقرہ:189)

**چھٹی بات** یہ بتائی گئی ہے کہ مقروض سے قرض کی واپسی کے سلسلہ میں نرمی کی جائے اور سہولت پیدا کی جائے اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نرمی اور عفو کا سلوک فرماتا ہے۔

**ساتویں بات** سنت نبویؐ سے یہ معلوم ہوتی ہے کہ قرض کی ادائیگی میں رسول کریم ﷺ کا طریق یہ تھا کہ قرض وقت پر اور عمدگی کے ساتھ ادا فرماتے اور بڑھا کر دیتے۔ مگر قرض دینے والے کی طرف سے بڑھا کر دینے کی شرط کو اسلام نے سود قرار دیا ہے اور سودخوروں پر لعنت ڈالی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ کسی سے اونٹ قرض لیا اور جب واپس کیا تو زیادہ بہتر اونٹ واپس کیا اور فرمایا تم میں سب سے بہتر وہ ہیں جو ادائیگی میں بہتر رویہ اختیار کریں۔

(ترمذی ابواب البیوع باب استقراض البعیر حدیث نمبر 1237)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ مجھ سے قرض لیا اسے ادا فرمایا اور بڑھا کر دیا۔

(بخاری کتاب الاستقراض باب حسن القضاء حدیث نمبر 2218)

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو رافعؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے جوان اونٹ بطور قرض لیا تھا جب رسول اللہؐ کی تحویل میں کچھ اونٹ آئے تو رسول اللہؐ نے مجھ سے فرمایا کہ اس شخص کا قرض ادا کروں۔ میں نے عرض کیا کہ ہمارے تمام اونٹ اس شخص کے اونٹ سے زیادہ عمر اور قیمت کے ہیں۔ مگر رسول اللہؐ نے فرمایا اسی کو انہی میں سے دو کیونکہ لوگوں میں سے بہترین وہی ہیں جو ادائیگی کے لحاظ سے بہتر ہیں۔

(جامع ترمذی ابواب البیوع باب استقراض البعیر حدیث نمبر 1239)

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر کچھ دینے کی درخواست کی۔ رسول اللہؐ کے پاس اس وقت کچھ نہ تھا۔ رسول اللہؐ نے کسی سے نصف وسق (ایک پیمانہ) ادھار لے کر اسے دیا۔ جب وہ شخص ادھار واپس مانگنے آیا تو رسول اللہؐ نے اسے پورا وسق عطا فرمایا اور فرمایا۔ نصف وسق تو تیرا ادھار تھا اور نصف وسق ہماری عطا ہے۔

(الشفاء از قاضی عیاض فضل الجود۔ حصہ اول ص 66 عبدالتواب اکیڈمی ملتان)

بعض اوقات بدو اور جاہل قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں آپؐ سے گستاخی اور بدتمیزی کرتے تو رسول اللہ قطعاً برا نہ مناتے بلکہ اگر کوئی مسلمان جواباً سختی کی کوشش بھی کرتا تو اسے روکتے اوراس کی سختی کے بدلہ میں قرض اور بھی بڑھا کر ادا فرماتے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آیا آپؐ سے قرض ادا کرنے کا تقاضا کیا اور بڑی گستاخی سے پیش آیا۔ آنحضرت ﷺ کے صحابہ کو بڑا غصہ آیا اوراسے ڈانٹنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے کچھ نہ کہو کیونکہ جس نے لینا ہو وہ کچھ نہ کچھ کہنے کا بھی حق رکھتا ہے پھر آپؐ نے فرمایا اسے اس عمر کا جانور دے دو جس عمر کا اس نے وصول کرنا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا اس وقت اس سے بڑی عمر کا جانور موجود ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہی دے دو۔ کیونکہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنا قرض زیادہ عمدہ اوراچھی صورت میں ادا کرتا ہے۔ اس شخص نے جاتے ہوئے کہا آپؐ نے ادائیگی کی اور بہت

اچھی ادائیگی کی۔

(بخاری کتاب الاستقراض باب استقراض الابل حدیث نمبر 2215۔ وباب ھل یعطی اکبر من سنہ حدیث نمبر 2217)

یہود کا ایک عالم زید بن سعنہ تھا انہوں نے رسول اللہؐ کو کچھ قرض دیا۔ مدت مقررہ میں تین دن باقی تھے کہ وہ آ گیا اور آپؐ کا گریبان پکڑ لیا اور چادر کھینچی اور بڑے غصہ سے کہا اے محمد میرا حق ادا کرو۔ خدا کی قسم تم بنو عبدالمطلب کی یہ عادت ہے کہ قرض ادا کرنے میں بڑے برے ہو اور تمہاری ٹال مٹول کی عادت بھی ہے۔ اس وقت حضرت عمرؓ غصہ سے کھول رہے تھے۔ انہوں نے کہا اگر مجھے رسول اللہؐ کا ڈر نہ ہوتا تو میں تیری گردن اس گستاخی کی وجہ سے اڑا دیتا۔ مگر رسول اللہ ﷺ بڑے اطمینان اور تسلی کے ساتھ حضرت عمرؓ کی طرف دیکھ رہے تھے اور تبسم فرما رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا اے عمر غصہ میں آنے کی بجائے میں اور یہ دونوں اس بات کے ضرورت مند ہیں کہ تو مجھے حسن ادائیگی کے لئے کہے اور اسے حسن تقاضا کے لئے۔ اگرچہ ابھی ادائیگی کا وقت نہیں آیا مگر یہ جلدی چاہتا ہے اس لئے اسے اس کا حق ادا کرو اور بیس صاع (صاع ایک پیمانہ ہے) زیادہ دے دینا۔

جب ادائیگی ہوئی تو زید نے حضرت عمرؓ سے پوچھا یہ زیادہ کیوں دیا ہے۔ انہوں نے فرمایا رسول اللہؐ نے مجھے فرمایا تھا کہ جو سختی میں نے کی ہے اس کے عوض بیس صاع زیادہ ادا کروں۔ رسول اللہؐ کے یہ اعلیٰ اخلاق دیکھ کر زید مسلمان ہو گئے اور اپنا نصف مال مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ ذکر اسلام زید بن سعنہ جلد 3 ص 604 مکتبۃ النصر الحدیثہ)

**آٹھویں بات** یہ معلوم ہوتی ہے کہ قرض کی ادائیگی کے سلسلہ میں معاشرہ کو بھی تعاون کرنا چاہئے اور مستحق کی مدد کرنی چاہئے۔

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کے پاس ایک بدوی آیا اور اپنے قرض کا تقاضا کرنے لگا اور اس بارہ میں اس نے بڑی بدتمیزی کی اور کہنے لگا اگر آپؐ میرا قرض ادا نہیں کریں گے تو میں آپؐ کو بہت تنگ کروں گا۔ صحابہؓ نے اس کو منع کیا اور کہا تو جانتا نہیں کہ کس سے کلام کر رہا ہے اس نے کہا میں تو اپنا حق مانگ رہا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے فرمایا تم نے مستحق کا ساتھ کیوں نہیں دیا۔ پھر آپؐ نے حضرت خولہ بنت قیس کو پیغام بھیجا کہ اگر تمہارے پاس کچھ کھجوریں ہیں تو اس کا قرض ادا کرو۔ جب ہمارے پاس کھجوریں آئیں گی تو ہم تمہیں ادا کر دیں گے۔ حضرت خولہؓ نے بڑی خوشی سے اس اعرابی کا قرض ادا کیا اور اسے کھانا بھی کھلایا۔ اس شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا آپؐ نے پوری ادائیگی کی اللہ آپؐ کو پورا اجر دے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاحکام باب لصاحب الحق سلطان حدیث نمبر 2416)

دوسری روایات میں ہے کہ پہلے وہ شخص کافر تھا مگر آپؐ کے اخلاق کو دیکھ کر مسلمان ہو گیا اور اس نے کہا کہ میں نے آپؐ جیسا صابر کوئی اور نہیں دیکھا۔

(انجاح الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ ص 177 از عبدالغنی دہلوی۔ مطبع علیمی دہلی)

قرض کی راہ میں سب سے بڑی روک اس کی واپسی کا عدم یقین ہے۔ آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں اگر مقروض پوری ذمہ داری کے ساتھ قرض کی واپسی کے لئے مستعد ہو جائے تو عظیم معاشی انقلاب برپا ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ بنگلہ دیش میں ہوا۔

بنگلہ دیش کے ڈاکٹر یونس نے 1976ء میں 27 ڈالر سے غریب بنگالی محنت کش عورتوں کو گھریلو پیمانے پر بلاسود چھوٹے چھوٹے قرض دینے کا سلسلہ شروع کیا اور گرامین بینک کی بنیاد رکھی۔ بنیادی شرط قرض کی واپسی تھی۔ اکتوبر 2006ء تک اس کی 2226 شاخیں کھل چکی تھیں اور اس بینک نے 30 سال میں 71 ہزار دیہات کو غربت کے چنگل سے آزاد کرایا اور اب تک 65 لاکھ بنگالی اس سے قرض لے چکے ہیں۔ اس کے فوائد اڑھائی کروڑ لوگوں تک پہنچ چکے ہیں اور اس بینک کے اثاثے 7 ارب ڈالر ہیں۔

اس بینک سے قرض حاصل کرنے والوں میں 96 فیصد عورتیں ہیں جبکہ اس کے قرضوں کی واپسی کی نسبت 98 فیصد ہے۔ اب اس کے تمام مقروض تین وقت کھانا کھاتے ہیں، پکے گھروں میں رہتے ہیں اور ہر ہفتے 8 ڈالر کی قسط واپس کرتے ہیں۔ یہ بینک بنگلہ دیش کے 45 ہزار بھکاریوں کو بھی مفید شہری بنا چکا ہے۔ بینک بھکاریوں کو ڈیڑھ ڈالر (100 ٹکے) قرض دیتا ہے۔ بھکاری اس سے کاروبار کرتے ہیں اور ہر ہفتے بینک کو 20 ٹکے واپس کرتے ہیں۔ اب دنیا کے 45 ملکوں میں گرامین طرز پر بینک شروع ہو رہے ہیں۔

ان خدمات کے صلہ میں ڈاکٹر یونس کو 2006ء میں نوبیل پرائز دیا گیا۔

(روزنامہ ایکسپریس 20/اکتوبر 2006ء)

گرامین بینک کے تمام ستون قرضوں کی واپسی کے اعتماد پر کھڑے ہیں۔ پس دینی تعلیم کے کسی بھی حصہ پر عمل کریں تو شاندار نتائج پیدا ہوتے ہیں اور یہ سب حکمتیں اور سچائیاں ہمارے مقدس رسول کی تعلیمات اور سیرت میں پہلے سے موجود ہیں۔ اللہ ان پر ہزاروں درود اور رحمتیں نازل فرماتا رہے۔ آمین

## ظہور کے معنے

بخاری کی حدیث میں ہے کہ ھرقل نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ستاروں کو دیکھ کر مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ ملک الختان قدظھر یہاں ظہور سے مراد بعثت نہیں بلکہ غلبہ مراد ہے۔ کیونکہ اسی سال صلح حدیبیہ سے واپسی پر آیت کریمہ انا فتحنالک ......... نازل ہوئی تھی تو صلح حدیبیہ مقدمہ الفتح بنی۔ اور مقدمہ الشئی شے کے حکم میں ہوا کرتا ہے۔

(تقریر بخاری شریف اردو جلد اول ص 111 از محمد زکریا۔ دارالاشاعت کراچی۔ طبع اول جون 88ء)

# گاجر

## صحت راحت توانائی

جاڑوں کے موسم میں آنے والی قدرت کی یہ اہم سوغات گاجر بڑے شوق سے مختلف انداز میں کھائی جاتی ہے۔ گلی گلی میں اس کے حلوے کے تھال مٹھائی کی دکانوں پر سجے نظر آتے ہیں۔ گھروں میں بھی اس کی کھیر اور حلوہ بڑے اہتمام سے تیار ہوتا ہے۔ دعوتوں میں اس کا حلوہ ایک اہم میٹھی ڈش شمار ہوتا ہے۔ گاجر کی کاشت دنیا بھر میں ہوتی ہے اور ہر جگہ یہ بڑے شوق سے کھائی جاتی ہے۔ گاجر حیاتین الف (وٹامن اے) سے بھرپور ہوتی ہے۔ یہ الکلی اجزاء نمکیات سے لبریز سبزی ہے۔

گاجر پوٹاشیئم، کیلشیم، فارسفورس، گندھک اور سوڈیم جیسے اہم نمکیات کا خزانہ ہے۔ اس کا شمار بہترین طاقت بخش غذائی اشیا میں ہوتا ہے۔ خاص طور پر اس میں موجود زرد رنگ یعنی بیٹا کیروٹین اس کا بہت اہم جز ہے۔ یہی جسم میں جا کر حیاتین الف میں تبدیل ہوتا ہے اور یہ حیاتین جسم کی قوت مدافعت کو مضبوط رکھتی ہے۔

ابالنے کی صورت میں گاجروں کے دو اہم جز، یعنی پوٹاشیئم کی مقدار ایک تہائی اور فولاد کی مقدار گھٹ کر نصف ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اس کے دوسرے اجزا بھی کم ہو جاتے ہیں، اس لئے گاجر ہمیشہ کچی کھانی چاہئے یا پھر اسے بھاپ پر گلا کر یا پکا کر کھانا چاہئے۔ کچی گاجر میں بیٹا کیروٹین کم ہوتی ہے، لیکن پکانے سے اس میں تین گنا اضافہ ہو جاتا ہے اور بآسانی ہضم بھی ہو جاتی ہے۔

امریکن ڈائٹک ایسوسی ایشن کے ڈاکٹر واٹسن کے مطابق ہمیں روزانہ 12500 یونٹ بیٹا کیروٹین کھانی چاہئے، جو کدوکش کی ہوئی گاجروں کی آدھی پیالی سے ہمیں مل جاتی ہے۔ بیٹا کیروٹین کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ یہ ایک نہایت موثر مانع سرطان ہے۔ جانز ہاپکنز یونیورسٹی کی 1987ء میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ کے مطابق پھیپھڑے کے سرطان کے مریضوں میں اس کی مقدار نمایاں طور پر کمی پائی گئی۔ اب یہ کھوج لگا جا رہا ہے کہ کیا اس کی کمی دوسری قسم کے سرطان کا بھی سبب ہوتی ہے اور کیا اس کا استعمال ان کے تدارک کی موثر تدبیر ثابت ہو سکتی ہے؟ اب تک ملنے والی رپورٹوں سے یہی ظاہر ہوا ہے کہ بیٹا کیروٹین ہر قسم کے سرطان کو روکتی ہے۔ گویا گاجر سرطان کی ایک مؤثر ڈھال ہے۔

گاجر صدیوں سے آنکھوں کے لئے موثر اور مفید ثابت ہوتی آئی ہے۔ اس کے رس میں تین بار بھگو کر خشک کی جانے والی سونف کا استعمال بینائی میں اضافے کے لئے بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔ دراصل یہ خاص طور پر آنکھ کے عصب بصری (Optic Nerve) کو قوت پہنچاتی ہے۔ اس کے علاوہ گاجر کی حیاتین ج (سی) بھی نظر کے لئے بہت مفید ہوتی ہے۔ اس کے دیگر غذائی اجزا بھی آنکھ کو صحت مند اور بینائی کو محفوظ اور قوی رکھتے ہیں۔

گاجر غذائیت کا سامان ہی نہیں کرتی، اس سے صحت، فرحت اور توانائی کا سامان بھی فراہم ہوتا ہے۔ اختلاج قلب، یعنی دھڑکن اور گھبراہٹ کے لئے گاجروں پر عرق گلاب چھڑک کر رات جالی سے ڈھک کر شبنم میں رکھ دیں صبح اسے کھانے سے بہت فائدہ اور سکون ہوتا ہے۔ اس کی شکر آسانی سے ہضم ہو جاتی ہے۔ گاجر خون بھی صاف کرتی ہے۔ دودھ کے ساتھ اس کا استعمال ایک موثر ٹانک ثابت ہوتا ہے اور اس کی کھیر کے استعمال سے زچگی کے دوران ہونے والی چھوت کی شکایات بھی دور ہو جاتی ہیں۔ شہد میں تیار گاجر کا مربہ قلب کے علاوہ کھانسی اور نزلے زکام کے لئے بھی مفید ہوتا ہے۔ تازہ گاجروں کے رس میں ان تمام خاصیتوں کے علاوہ السر اور سرطان کا سبب بننے والے مضر اجزا دور کرنے کی خاصیت ہوتی ہے۔ گاجر کا رس جگر سے مضر اجزا خارج کر کے اس کی صحت اور کارکردگی میں اضافہ کر دیتا ہے۔ یہ گردوں کی بھی صفائی کرتا ہے۔ جسم میں توانائی اور طاقت بڑھ جاتی ہے۔ گاجر کا ریشہ قبضہ دور کرتا ہے۔ یہ قبض کے لئے گندم کی بھوسی سے زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس سے آنتوں کی سوزش یا جلن بھی دور ہوتی ہے اور تیزابی اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔

باقاعدگی سے استعمال کرنے کی صورت میں گاجر کولیسٹرول کی مقدار بھی کم کر دیتی ہے۔ اس کا حلوہ بے شک بہت ذائقے دار ہوتا ہے، لیکن اس کے نازک صحت بخش اجزا بھوننے اور زیادہ دیر پکانے کی وجہ سے ختم ہو جاتے ہیں۔ گاجر بنیادی طور پر جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ کرتی ہے، گویا اس سے جان بنتی ہے، آپ بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں سبزی فروش ٹھیک ہی کہتا ہے، گاجر کھالو جان بنالو۔

(ہمدرد صحت، جنوری 2007ء)

## کھانسی۔ ایمرجنسی ہومیو ادویہ

سردی کی وجہ سے ہو تو Aconite۔

خشک ہو تو Belladonna۔

بلغمی ہو تو Phosphorus۔

بے چینی ساتھ ہو تو Arsenic۔

سانس کی تکلیف میں Carbo veg دیں۔

فرق نہ ہو تو Arsenic دیں۔

بلندی پر آکسیجن کی کمی کی وجہ سے ہو تو Coca دیں۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 74292 میں حاجرہ بی بی

زوجہ مظفر احمد ناگرہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 120 گرام (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور) مالیتی اندازاً -/1440 یورو (2) زرعی اراضی ساڑھے دس ایکڑ مالیتی اندازاً -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حاجرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری غلام احمد

### مسل نمبر 74293 میں عبدالحئی خان

ولد عبدالرزاق خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 20 مرلے کا 1/2 حصہ مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 20 مرلے کا 1/2 حصہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحئی خان۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ابرار احمد پراچہ وصیت نمبر 23439۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ انوار احمد پراچہ وصیت نمبر 30542

### مسل نمبر 74294 میں محمد جاوید

ولد ناظر حسین قوم بھلی جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع قلعہ راجہ سنگھ نارووال مالیتی -/2000000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع لاہور مالیتی -/2500000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع ربوہ مالیتی -/1900000 روپے (4) پلاٹ 14 مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 وہاب ابراہیم ولد انانے ابراہیم

### مسل نمبر 74295 میں عذرا شاہین نظام

زوجہ امجد احمد نظام قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از والد سے ملی -/250000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/240000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا شاہین نظام۔ گواہ شد نمبر 1 امجد احمد نظام خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عنان احمد ورک ولد محمد حامد ورک

### مسل نمبر 74296 میں فرحت بشریٰ کوثر

بنت الیاس احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت بشریٰ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور حسین ولد محمد حسین

### مسل نمبر 74297 میں امتہ الغفار لُبنیٰ

زوجہ عمر فاروق میاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/3300 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الغفار لُبنیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 عمر فاروق میاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

### مسل نمبر 74298 میں حفیظ احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مطیع ولد چوہدری اللہ داد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض حسین ولد محمد رمضان

### مسل نمبر 74299 میں خلیل احمد بشیر

ولد پروفیسر محمد عثمان صدیقی (مرحوم) قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مطیع ولد چوہدری اللہ داد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض حسین ولد محمد رمضان

### مسل نمبر 74300 میں خاور رشید باجوہ

ولد رشید احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور رشید باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مطیع ولد چوہدری اللہ داد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض حسین ولد محمد رمضان

### مسل نمبر 74301 میں بابر عزیز باجوہ

ولد عزیز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-24 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/850 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر عزیز باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 خاور رشید باجوہ ولد رشید احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض حسین ولد محمد رمضان

## مسل نمبر 74302 میں عبدالرؤف حسرت

ولد عبدالقدیر بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ...... عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1100 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف حسرت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد فضل الدین

## مسل نمبر 74303 میں افشین جلیل

زوجہ رضوان جلیل قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 520 گرام مالیتی -/6760 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افشین جلیل۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان جلیل خاوند موصیہ

## مسل نمبر 74304 میں تنزیلہ شفیق

بنت محمد شفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وصی احمد ولد محمد شفیق

## مسل نمبر 74305 میں نائیلہ بٹ

بیوہ منصور بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/1300 یورو (2) ترکہ خاوند مکان واقع دار الرحمت شرقی ربوہ کا ملنے والا حصہ اس وقت مجھے مبلغ-/130 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائیلہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد لون ولد عبدالسبحان لون۔ گواہ شد نمبر 2 فضل عمر محمود ولد غلام حیدر (مرحوم)

## مسل نمبر 74306 میں طارق محمود احمد

ولد محمود احمد قوم کنگ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن ولد رحمت خان۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود لودھی ولد عبدالقدیر (مرحوم)

## مسل نمبر 74307 میں فاخرہ طلعت آصف

زوجہ ارشد محمود تبسم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 254 گرام مالیتی -/3050 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو (3) سلائی مشین مالیتی -/50 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ طلعت آصف۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد آصف ولد محمد دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود طاہر ولد چوہدری جلال دین (مرحوم)

## مسل نمبر 74308 میں رضوان احمد جھٹول

ولد نذیر احمد جھٹول قوم جھٹول پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد جھٹول۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد جھٹول ولد نذیر احمد جھٹول

## مسل نمبر 74309 میں نصیر احمد چغتائی

ولد بشیر احمد چغتائی (مرحوم) قوم چغتائی پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الدین چغتائی ولد نصیر احمد چغتائی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف کاہلوں (مرحوم)

## مسل نمبر 74310 میں رانا مسعود طارق

ولد عبدالرحمٰن ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مسعود طارق۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ناصر ولد چوہدری محمد منصف خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد چوہدری محمد صدیق

## مسل نمبر 74311 میں ناصرہ خان

زوجہ محمد خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/32 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 5 تولے (3) فلیٹ واقع کراچی مالیتی -/6500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/180000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر

حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد عبدالناصر۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالسمیع ولد ملک عبدالغفار

## مسل نمبر 74312 میں ناہید منور فاروق

زوجہ منور فاروق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/1300 پاؤنڈ (2) حق مہر -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید منور فاروق گواہ شد نمبر 1 منور فاروق خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 74313 میں محمد اعظم

ولد بدر دین قوم گجر پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/167 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر الدین ولد میر نور الدین۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد انیس احمد طاہر

## مسل نمبر 74314 میں محمد اسد

ولد ناظر حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد اسد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد نصیر الدین ولد ہدایت اللہ شاد

## مسل نمبر 74315 میں نعیم احمد بٹ

ولد صوفی محمد رفیق بٹ قوم کشمیری پیشہ......عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نعیم احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد نصیر الدین ولد ہدایت اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسد ولد ناظر حسین

## مسل نمبر 74316 میں منیر اختر

ولد مہر محمد نواب خان قوم کملانا پیشہ......عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 مربع واقع بستی وریام جھنگ مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) زرعی اراضی 1/2 مربع واقع چک نون جھنگ مالیتی اندازاً -/5500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق مجید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد اللہ داد

## مسل نمبر 74317 میں صادق احمد

ولد مبارک احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ صادق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس باجوہ ولد چوہدری غلام رسول باجوہ

## مسل نمبر 74318 میں مبارک احمد

ولد چوہدری سلطان احمد قوم گوندل پیشہ ......عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 152 ایکڑ زرعی اراضی واقع دھہ اراڑو ضلع حیدر آباد کا ملنے والا حصہ (ورثاء میں 4 بھائی 7 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیکسی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس باجوہ ولد چوہدری غلام رسول باجوہ

## مسل نمبر 74319 میں ثریا احمد

زوجہ مبارک احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/2000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد گوندل ولد چوہدری سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عباس باجوہ ولد چوہدری غلام رسول باجوہ

## مسل نمبر 74320 میں خالد محمود

ولد مرزا نذیر احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد وصیت نمبر 12843 گواہ شد نمبر 2 شمیم اختر بھٹی ولد رشید احمد بھٹی

## مسل نمبر 74321 میں راضیہ رضوانہ

زوجہ مرزا خالد محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 355 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راضیہ رضوانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا نذیر احمد وصیت نمبر 12843 گواہ شد نمبر 2 مرزا خالد محمود خاوند موصیہ

## مسل نمبر 74322 میں طاہر محمود

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 کنال واقع گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/650000 روپے (2) 6 مرلہ پلاٹ واقع لاہور مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

## مسل نمبر 74323 میں جمیل احمد

ولد چوہدری مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلے واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلے واقع نصرت کالونی اندازاً مالیتی -/950000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 8 مرلے واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/725000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ساڑھے پانچ مرلے واقع مسرور ٹاؤن ربوہ اندازاً -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد وصیت نمبر 37000۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود طارق ولد چوہدری نذیر حسین (مرحوم)

## مسل نمبر 74324 میں ساجدہ مبارکہ احمد

زوجہ جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ مبارکہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد وصیت نمبر 37000

## مسل نمبر 74325 میں محمودہ احمد بٹ

زوجہ مبارک احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 475 گرام مالیتی -/4892.50 پاؤنڈ (2) حق مہر -/6000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد میاں طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد غلام احمد بٹ

## مسل نمبر 74326 میں اشتیاق احمد

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد جمیل۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد کھوکھر

## مسل نمبر 74327 میں چوہدری محمد اکرم

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 12 مرلہ واقع گلبرگ لاہور اندازاً مالیتی -/9000000 روپے (2) زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع تخت ہزارہ کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل ولد سلطان احمد

## مسل نمبر 74328 میں برکات الرحمٰن

ولد شیخ بشارت الرحمٰن (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ برکات الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عمران ظفر ولد ظفر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مبرورائے کلیم ولد چوہدری منورائے صابر

## مسل نمبر 74329 میں رفیقہ صفدر عباسی

زوجہ صفدر حسین عباسی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیقہ صفدر عباسی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ظفر ولد چوہدری محمد یوسف جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

## مسل نمبر 74330 میں کنیز زہرہ

زوجہ منظور احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 312 گرام مالیتی اندازاً -/3432 پاؤنڈ (2) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/420 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ+الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنیز زہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد شاہ ناز ولد سید شیر محمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد وصیت نمبر 33160

## مسل نمبر 74331 میں عبدالعظیم خان

ولد عبدالجبار خان قوم ککے زئی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹس 2 عدد برقبہ 2 کنال واقع لاہور مالیتی -/2000000 روپے (2) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع ساہیوال مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار ٹیکسی مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعظیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ طارق محمود ولد شیخ لعل محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد نذیر احمد

### مسل نمبر 74332 میں سعد آغا

ولد طلحہ احمد آغا قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعد آغا۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم اختر بھٹی ولد رشید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا خالد محمود ولد مرزا نذیر احمد

### مسل نمبر 74333 میں عطاء المنان

ولد چوہدری ناصر احمد قوم سدھو پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المنان۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الدین طارق ولد غالب الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم راشد ولد عطاء المجیب راشد

### مسل نمبر 74334 میں مدثر باسط

ولد عبدالباسط قوم ...... پیشہ انجینئر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1165 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر باسط۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الدین طارق ولد غالب الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مدثر احمد ولد مرزا سعید احمد

### مسل نمبر 74335 میں Athar Sohail

ولد Tariq Sohail قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Athar Sohail۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبداللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ظفر ولد طاہر احمد ظفر

### مسل نمبر 74336 میں قمر احمد

ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ کنٹرولر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 پاؤنڈ ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عارف محمود ولد فضل دین۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد محمد خالد

## مشہور شاعر

## اکبر الہ آبادی

(1846ء۔ 1921ء)

اکبر الہ آبادی ضلع الہ آباد میں سید تفضّل حسین کے ہاں 16 نومبر 1846ء کو پیدا ہوئے۔ ان کا خاندان ایک متوسط درجے کا گھرانہ تھا۔ والد نے اپنے بیٹے کی ابتدائی تعلیم و تربیت میں خصوصی دلچسپی لی۔ اس کے بعد پندرہ سال کی عمر تک انہوں نے قریباً تمام مروجہ علوم پڑھ لئے تھے۔ انگریزی زبان و ادب کو بھی سیکھا۔ چالیس سال کی عمر میں ایک امتحان پاس کر کے نائب تحصیل دار بن گئے اور پھر یہیں سے وہ بدستور جج کے عہدے تک ترقی کر گئے۔ اسی عہدے میں بعد کے برسوں میں انہیں عدالت خفیہ کا جج بنایا گیا تھا۔ وہ بے حد خلیق، مہمان نواز، ہمدرد، احباب پرور اور خوش باش اور ظرافت پسند انسان تھے۔ بذلہ سنجی کا عنصر ان کی طبیعت کا ایک حصہ بن چکا تھا۔ قدرت نے انہیں بے بہا ذہانت بخش رکھی تھی۔ بتایا جاتا تھا کہ انہوں نے بچپن ہی سے شعر و شاعری میں دلچسپی پیدا کر لی تھی۔ آغاز میں وہ خواجہ آتش کے ایک شاگرد وحید کو اپنا کلام دکھاتے رہے۔ اس کے جلد ہی بعد اپنی الگ راہ پیدا کر لی تھی اور کچھ بنیادی تجربات کے بعد جدید شعری طرز کو اختیار کیا۔ انہوں نے اپنی شاعری میں مقصدیت کو اہم مقام دیا۔ لیکن جو اسلوب اپنایا وہ شگفتہ اور خوشگوار تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ جذبہ حب الوطنی سے بھی خاصے سرشار تھے۔ ان کے ذہن میں اصلاح ملت اسلامیہ کا جذبہ اور لگن بھی کارفرما تھی۔ انہوں نے مصائب میں گھرے ہوئے لوگوں کی زندگی کو بڑے ہی قریب سے دیکھا تھا۔ اس لئے اپنی شاعری میں اس کے اظہار کے لئے انہیں زیادہ دقت پیش نہ آئی۔ گویا انہوں نے سر سید احمد خاں کی اصلاحی تحریک کو کئی حوالوں سے جاری رکھا۔ اپنے اس مقصد کی خاطر لوگوں کو براہ راست کچوکے لگانے اور کھلم کھلا پند و نصائح کے بجائے بالواسطہ انداز اصلاح کو اختیار کیا، اور شگفتہ شاعری کے ذریعے سے بڑی سے بڑی بات بڑی ہی بے تکلفی کے ساتھ کہہ دی۔ اپنی شاعری میں انہوں نے سیاسی، سماجی، اصلاحی، اخلاقی اور معاشرتی غرض کہ ہر موضوع پر بات کی اور ہر میدان میں شگفتگی ہی سے صحیح صحیح نشانوں پر تیر اندازی کی۔ اس لئے ان کی شاعری میں ان کا پورا عہد اپنی توانائیوں کے ساتھ موجود دکھائی دیتا ہے۔ انہوں نے جدید تہذیب کے باعث پیدا ہونے والی تبدیلیوں اور کشمکش کے تناظر میں بھی بڑی خوبصورتی کے ساتھ سماجی حوالوں سے بات کی ہے غزلیہ شاعری میں بھی وہ معتبر شاعر ہیں۔

ان کا مشہور شعر ہے ؎

رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں
کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

(بقیہ صفحہ 1)

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام امداد مراکز نگر پارکر ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور قربانی کرنے والوں کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

☆ عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)


Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

# خبریں

## مغرب اور میڈیا نے مجھ سے بددیانتی کی

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ مغرب اور میڈیا نے مجھ سے بددیانتی کی۔ جب پاکستان سے بدامنی اور بحران کا خاتمہ ہو جائے گا۔ میں اقتدار چھوڑ دوں گا۔ الیکشن ایمرجنسی کے دوران ہی ہوں گے۔ وہ مغربی میڈیا کو انٹرویو دے رہے تھے۔ برطانوی ٹی وی سکائی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں کوئی ڈکٹیٹر نہیں ہوں ۔ میں جمہوریت چاہتا ہوں ، میں مغربی دنیا اور میڈیا سے مایوس ہوا ہوں دنیا بھر اور پاکستان میں میڈیا کے ایک حصے کی غلط رپورٹنگ کی وجہ سے ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ ہار سکتے ہیں پاکستان کی بہتری کیلئے ہمیں مل جل کر کام کرنا ہے اسلامی انتہا پسندوں کے پیدا کردہ خطرات کی وجہ سے مجبوراً ہنگامی حالت کا نفاذ کرنا پڑا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ پاکستان کی صورتحال بہتر نہیں اور وہ اس پر کافی مایوس ہیں۔

## منرل واٹر کے 106 میں سے 54 نمونے مضر صحت

صوبائی دارالحکومت اور گردونواح میں معروف منرل واٹر کمپنیاں صارفین کو مضر صحت پانی فراہم کر رہی ہیں اور شہری مہنگے داموں خریدے گئے پانی کی وجہ سے صحت کے مسائل کا شکار ہو رہے ہیں۔ ضلعی حکومت کے شعبہ فوڈ سکواڈ نے 23 کمپنیوں کے 106 نمونہ جات لیبارٹری بھجوائے تو ان میں سے 54 نمونے فیل ہو گئے اور 13 کمپنیوں کے منرل واٹر میں بیکٹیریا پایا گیا تاہم لیبارٹری رپورٹ میں بڑی کمپنیوں کے منرل واٹر کا کوئی بھی سیمپل فیل قرار نہیں دیا گیا۔

## کائنات کا 96 فیصد حصہ ہماری نظروں سے اوجھل ہے

سائنسدانوں نے حال ہی میں معلوم کیا ہے کہ کائنات کا صرف 4 فیصد حصہ ایسے مادے سے بنا ہے جس میں ہم روزمرہ زندگی میں دوچار ہوتے ہیں گویا پانی ، مٹی ، درخت ، پتھر ، زمین ، چاند ، سیارے ، سورج غرض زمین پر پائی جانے والی اور آسمان میں نظر آنے والی ہر شئے ایٹموں اور مالیکیولوں سے مل کر بنی ہے۔ کائنات کے بقایا 96 فیصد حصے کے اجزائے ترکیبی کے بارے میں کسی کو کچھ خبر نہیں ہے۔ اس پراسرار مادے کو سائنسدانوں نے ڈارک میٹر یعنی تاریک مادہ کا نام دیا ہے۔

## مچھلی کے گوشت میں طویل العمری کا راز پوشیدہ ہے

مچھلی کے گوشت میں ایسے اہم غذائی اجزاء ہوتے ہیں جو کسی اور گوشت میں نہیں پائے جاتے۔ آیوڈین انسانی صحت میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ اس کی کمی سے ہارمونی نظام کا توازن بڑھ سکتا ہے۔ ایسے ممالک جہاں سمندری غذا مچھلی وغیرہ کا استعمال کم کیا جاتا ہے وہاں عام طور پر جسم میں ورم حرکات قلب کی بے ترتیبی اور خواتین کے کچھ امراض زیادہ پائے جاتے ہیں۔ مچھلی بطور غذا استعمال کرنے والوں کی عمریں لمبی ہوتی ہیں۔ مچھلی کے جگر میں پایا جانے والا کاڈ لیور آئل گنٹھیا کیلئے بھی مفید ہوتا ہے۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 16 نومبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:10 |
| طلوع آفتاب | 6:35 |
| زوال آفتاب | 11:53 |
| غروب آفتاب | 5:11 |


خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
ماسٹر جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
گارنٹی اعتماد کے ساتھ فون نمبر: 6216200
نت نئے خوبصورت پرکشش ڈیزائن کے فینسی زیورات

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

ضرورت کمپوزر
جو کورل ڈرا سے متعلق واقفیت رکھتا ہو۔ اہلیت کے مطابق پانچ سے دس ہزار روپے ماہوار تنخواہ دی جائے گی
آفس۔ کرشن کمپوزنگ سنٹر احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون:047-6005566 موبائل:0334-6374055

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون:047-6213944

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197 5873384 5712119 Fax:5713689

Study & Stay in the UK
University of Dundee
www.dundee.ac.uk
Admissions for Jan. & Sept. 2008
Fresh Talent Scheme: Stay with two years work permit after completion of study
Interviews will be held by Mr Robert Willis, Deputy Head of the International Office on:

| DAY & DATE | TIME | VENUE |
|---|---|---|
| Saturday 17th November | 12:00 PM-7:00PM | P C Hotel Lahore (Room: Thai PDR) |

Please Note:Students from other cities can also meet him or send admission documents by post.
Call or email for Registration: Education Concern®
Cell: 0302-8411770, 0301-4411770 Off: 042-5177124
Email: farrukh@educationconcern.com

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش:6214321

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ:047-6214300

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
*Farrukh Luqman:* Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606 2724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3


C.P.L 29-FD